ربیع الاوّل کی خوبیاں

صفحات 17

- پیر کے دِن کے بارے میں دلچسپ معلومات 03
- آقا صلی اللہ علیہ والہٖ وسلّم کا جنت میں پڑوس پانے کا عمل 08
- 1000 سال کی عبادت کا ثواب 09
- زیارتِ رسول صلی اللہ علیہ والہٖ وسلّم کے وظیفے 09
- خوش رہنے کا وظیفہ 11

پیش کش: مجلسِ المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

مکتبۃ المدینہ
MAKTABA TUL MADINAH

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

رَبِیعُ الاُوّل کی خوبیاں

دُعائے عطّار

یااللہ پاک! جو کوئی 17 صفحات کا رسالہ "ربیعُ الاوّل کی خوبیاں" پڑھ یا سُن لے اُس کو اِس بابرکت مہینے کی برکتوں سے مالامال فرما اور اُس کو بے حساب بخش دے۔ اٰمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

دُرُود شریف کی فضیلت

اللہ پاک کے آخری نبی محمدِ مَدَنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ شفاعت نشان ہے: جو شخص صُبح و شام مجھ پر دس دس بار دُرُود شریف پڑھے گا، بروزِ قیامت میری شَفَاعت اُسے پہنچ کر رہے گی۔ (اَلتَّرغِیب وَالتَّرہِیب، ۱/۲۶۱، حدیث: ۲۹، دارالکتب العلمیۃ بیروت)

شفاعت کرے حشر میں جو رضا کی   سِوا تیرے کس کو یہ قُدرت ملی ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

رَبیعُ الاوّل کی شان

پیارے پیارے اِسلامی بھائیو! ربیعُ الاوّل اسلامی سال کا تیسرا (3rd) مہینا ہے۔ یہ مہینا فضیلتوں اور سعادتوں کا مجموعہ ہے کیونکہ وہ ذاتِ پاک جن کو اللہ کریم نے تمام جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا وہ عظمتوں والے نبی، خاتَمُ النّبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اسی ماہِ مبارک میں دُنیا میں تشریف لائے اور یوں اِس مہینے کو سب فضیلتیں اور سعادتیں حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ولادت (Birth) کے صدقے نصیب ہوئیں۔

حضرتِ سیِّدُنا امام زکریا بن محمد بن محمود قُزوینی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: یہ وہ مبارک مہینا ہے جس میں اللہ پاک نے اپنے آخری نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے وجودِ

مسعود (یعنی بابرکت ذات) کے صدقے دنیا والوں پر بھلائیوں اور سعادتوں کے دَروازے کھول دیئے ہیں اسی مہینے کی بارہ تاریخ کو رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی وِلادت (Birth) ہوئی۔[1]

ربیع پاک تجھ پر اہلسنّت کیوں نہ قرباں ہوں
کہ تیری بارہویں تاریخ وہ جانِ قمر آیا[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

"ربیعُ الْاَوّل" کہنے کی وجہ

پیارے پیارے اِسلامی بھائیو! "ربیع" موسمِ بہار یعنی سردی اور گرمی کے درمیان کے موسم کو کہتے ہیں۔ اہلِ عرب موسمِ بہار کے شروع کے زمانے کو "ربیعُ الاوّل" کہتے تھے اِس میں کھمبی (Mushroom)[3] اور پھول پیدا ہوتے تھے اور جس وقت پھلوں کی پیداوار ہوتی تو ان دِنوں کو ربیعُ الآخر کہتے تھے۔ جب مہینوں کے نام رکھے گئے تو صفر کے بعد والے دو مہینوں کو انہی دو موسموں کے ناموں پر ربیعُ الاوّل اور ربیعُ الآخر کا نام دیا گیا۔[4]

ربیعُ الْاَوَّل کی عظمتوں کی وجہ

ربیعُ الاوّل کی عظمتوں کے کیا کہنے! یقیناً حُضورِ انور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم دُنیا میں تشریف نہ لاتے تو کوئی عید، عید ہوتی، نہ کوئی شب، شبِ بَراءَت۔ بلکہ کون و مکاں کی

1...عجائب المخلوقات، ص۶۸، بیروت.
2...قبالۂ بخشش، ص37، ضیاء الدین پبلی کیشنز، کراچی۔
3...برسات میں گلی لکڑی کے بھیگنے سے چھتری کی طرح ایک گھاس اُگ جاتی ہے اسے عربی میں کَمْاَۃ، شَحْمُ الْاَرض، اردو میں کھمبی اور چِتّر مار کہتے ہیں۔ (مراۃ المناجیح، 6/20، ضیاء القرآن، لاہور)
4...لسان العرب، ۱/۱۴۳۵ملخصاً، بیروت.

تمام تر رونق اور شان اس جانِ جہان، محبوبِ رَحمٰن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے قدموں کی دُھول کا صَدقہ ہے۔اس مبارک مہینے کی بارہویں تاریخ بہت ہی سعادتوں اور عظمتوں والی ہے یہ تاریخ عاشقانِ رسول کے لئے عیدوں کی بھی عید ہے۔ [1]

سحابِ رحمتِ باری ہے بارہویں تاریخ
کرم کا چشمۂ جاری ہے بارہویں تاریخ [2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیر کے دِن کے بارے دلچسپ معلومات

پیارے پیارے اِسلامی بھائیو! ہم سب کے پیارے نبی صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی ولادت کا دن پیر شریف (Monday) ہونے کے ساتھ ساتھ یہ دن اور بھی کئی وجوہات کی وجہ سے اہم ہے۔ چنانچہ صحابی ابنِ صحابی حضرت سیِّدُنا عبد اللہ بن عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا بیان فرماتے ہیں کہ نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پیر کے دن پیدا ہوئے اور پیر کے دن ہی آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِعلانِ نبوت فرمایا، مکّۂ پاک سے ہجرت کرتے ہوئے پیر کے دن روانہ ہوئے اور مدینۂ منورہ میں پیر کے دن ہی داخل ہوئے، پیر کے دن اِنتقال شریف ہوا اور آپ نے حجرِ اَسْوَد کو پیر کے دن ہی نصب فرمایا۔[3] ایک روایت کے مطابق غزوۂ بدر میں فتح بھی پیر کے دن ملی۔[4]

---

1 ...لطائف المعارف، ص ۱۰۴، المكتبة العصرية، بيروت، مواہب اللدنية، المقصد الاول، آيات ولادته۔۔۔الخ، ۱/ ۷۵، دار الكتب العلمية، بيروت۔

2 ...ذوقِ نعت، ص 121، مکتبۃ المدینہ، کراچی۔

3 ...مسند احمد، مسند عبد اللہ بن العباس۔۔۔الخ، ۱/ ۵۹۴، حدیث: ۲۵۰۶، دار الفکر، بیروت۔

4 ...معجم کبیر، أحادیث عبد اللہ بن العباس۔۔۔الخ، ۱۲/ ۱۸۳، حدیث: ۱۲۹۸۴، دار احیاء التراث، بیروت۔

وقتِ ولادت

مشہور محدِّث حافِظ محمد بن عبدُ اللہ المعروف ابنِ ناصِرُ الدّین دمشقی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ لکھتے ہیں: صحیح یہ ہے کہ نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ولادت طلوعِ فجر (صبحِ صادق) کے وقت ہوئی اور اسی کو محدثین نے صحیح قرار دیا ہے۔[1]

قربان اے دوشنبہ تجھ پر ہزار جمعے وہ فضل تو نے پایا صبحِ شبِ ولادت
پیارے ربیع الاول تیری جھلک کے صدقے چمکا دیا نصیبا صبحِ شبِ ولادت[2]

شبِ قدر سے افضل رات

علمائے کرام نے اِس بات کو واضح الفاظ میں تحریر فرمایا ہے کہ جس رات، ہمارے پیارے پیارے آقا، مکّی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی ولادتِ باسعادت ہوئی وہ شبِ قدر سے بھی افضل ہے۔ جیسا کہ حضرتِ سیِّدُنا شیخ عبد الحق محدِّثِ دِہلوی رَحْمَۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں: بے شک سَروَرِ عالم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ولادت کی رات شبِ قَدْر سے بھی افضل ہے۔[3]

حضرت سیِّدُنا علامہ ابو عبدُ اللہ محمد بن احمد مَرزُوق تِلِمْسَانی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے شبِ ولادتِ مصطفےٰ کے شبِ قدر سے افضل ہونے پر "جَنَی الْجَنَّتَیْنِ فِیْ شَرَفِ اللَّیْلَتَیْنِ" کے نام سے ایک کتاب لکھی ہے جس میں دونوں راتوں کے فضائل اور شبِ ولادت کے افضل ہونے پر دلائل بیان فرمائے ہیں۔

---

1 ... جامع الآثار، مطلب فی زمان مولدہ ۔۔۔ الخ، ۲/۷۵۷، دار الکتب العلمیۃ، بیروت.

2 ... ذوقِ نعت، ص96.

3 ... ماثبت من السنۃ، ص ۱۰۰، ادارہ نعیمیہ رضویہ، لاہور.

وہ جو نہ تھے تو کچھ نہ تھا وہ جو نہ ہوں تو کچھ نہ ہو

جان ہیں وہ جہان کی جان ہے تو جہان ہے [1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

رَبیعُ الاوّل کیسے گزاریں؟

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! نبیِّ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مَحبّت ایمان کی بنیاد ہے اور مَحبّت کی ایک علامت یہ ہے کہ محبوب کا کثرت سے ذِکر کیا جائے۔ روایت میں ہے: ”مَنْ اَحَبَّ شَیْئًا اَکْثَرَ مِنْ ذِکْرِہٖ“ یعنی جو کسی سے محبت کرتا ہے اس کا کثرت سے ذکر کرتا ہے۔[2] یوں تو سارا سال ہی ہمیں نبیِّ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ذکرِ خیر کرنا اور اپنے قول و فعل کے ذریعے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے محبت کا اظہار کرنا چاہئے لیکن بِالخصوص ربیعُ الاوّل میں اللہ کریم کی اِس عظیم نعمت کے شکرانے کے طور پر ذکرِ حبیب کی کثرت کرنی چاہیے اور اِس ذکر کے کئی طریقے ہیں مثلاً نبیِّ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر دُرُودِ پاک پڑھنا، نعت شریف پڑھنا، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شان و عظمت بیان کرنا، (محلّے داروں، راہ چلنے والوں وغیرہ اور حقوقِ عامہ کا خیال رکھتے ہوئے شریعت کے مطابق) محفلِ میلاد کرنا اور اس میں شریک ہونا وغیرہ ذکرِ رسول ہیں، لہٰذا ربیعُ الاوّل میں یہ تمام چیزیں ہمارے معمولات میں شامل ہونی چاہئیں۔

اِعلان کروائیے

چاندرات کو اِن الفاظ میں تین بار مساجِد میں اِعلان کروائیے: ”تمام اسلامی بھائیوں اور

1... حدائقِ بخشش، ص178، مکتبۃ المدینہ، کراچی۔

2... جامع صغیر، حرف المیم، ص۵۰۷، حدیث: ۸۳۱۲، دار الکتب العلمیۃ، بیروت.

اسلامی بہنوں کو مبارک ہو کہ ربیعُ الاوّل شریف کا چاند نظر آگیا ہے۔"

ربیعُ النُّور اُمّیدوں کی دنیا ساتھ لے آیا دُعاؤں کی قبولیّت کو ہاتھوں ہاتھ لے آیا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مکتوبِ عطّار کی جھلکیاں

امیر اہلسنّت حضرت علّامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ کے رسالے صبحِ بہاراں سے چند مدنی پھول پڑھئے: (1) **جشنِ ولادت کی خوشی میں** مسجِدوں، گھروں، دکانوں اور سُواریوں پر نیز اپنے محلّے میں بھی سبز سبز پرچم لہرایئے، خوب چَراغاں کیجئے، اپنے گھر پر کم از کم بارہ بَلب تو ضَرور روشن کیجئے۔ (2) **جشنِ ولادت کی خوشی میں** بعض جگہ گانے باجے بجائے جاتے ہیں ایسا کرنا شَرعاً گناہ ہے۔ (3) **نعتِ پاک** بے شک چَلایئے مگر دھیمی آواز میں اور اِس احتیاط کے ساتھ کہ کسی عبادت کرنے والے، سوتے ہوئے یا مریض وغیرہ کو تکلیف نہ ہو نیز اذان و اوقاتِ نَماز کی بھی رِعایت کیجئے۔ (عورت کی آواز میں نعت کی کیسٹ مت چلایئے) (4) **گلی یا سڑک** وغیرہ پر اِس طرح سجاوٹ کرنا، پرچم گاڑنا جس سے راستہ چلنے اور گاڑی چلانے والے مسلمانوں کو تکلیف ہو، ناجائز ہے۔ (5) چَراغاں دیکھنے کیلئے عورتوں کا اَجنبی مردوں میں بے پردہ نکلنا حرام و شَرمناک نیز باپردہ عورتوں کا بھی مُروَّجہ انداز میں مَردوں میں اختِلاط (یعنی خَلط مَلط ہونا) انتِہائی اَفسوس ناک ہے۔ (6) **اپنے رَب سے ہم گنہگاروں کو بخشوانے والے** پیارے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم پیر شریف کو روزہ رکھ کر اپنا یومِ ولادت مناتے رہے۔ آپ بھی یادِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم میں 12 ربیعُ الاول شریف کو روزہ رکھ لیجیے۔ (7) گیارہ کی شام کو ورنہ بارہویں شریف کی رات کو غسل کیجئے۔

ہوسکے تو اِس عیدوں کی عید کی تعظیم کی نیّت سے ضَرورت کی تمام چیزیں نئی خرید لیجیے۔(8) جشنِ ولادت کی خوشی میں کوئی بھی ایسا کام مت کیجیے جس سے حقوقُ العباد ضائع ہوں۔(9) تمام اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں جشنِ ولادت کی خوشی میں سنّتوں کے مطابِق زندگی گزارنے کی نیّت کرلیجیے۔(10) جشنِ ولادت کی خوشی میں لائٹنگ کیجئے لیکن بجلی فراہم کرنے والے ادارے سے رابطہ کرکے جائز ذرائع سے لائٹنگ کیجئے۔ (11) جلوس میں حتَّی الامکان باوُضو رہیے اور نمازِ باجماعت کی پابندی کا خیال رکھیے۔(12) جُلوس میں "تقسیمِ رسائل" کیجئے یعنی مکتبۃُ المدینہ کی کتب ورسائل نیز مختلف میموری کارڈز وغیرہ خوب تقسیم کیجئے۔ کھانے کی چیزیں پھل وغیرہ تقسیم کرنے میں پھینکنے کے بجائے لوگوں کے ہاتھوں میں دیجئے، زمین پر گرنے بکھرنے اور قدموں تلے کُچلنے سے ان کی بے حُرمتی ہوتی ہے۔ اشتِعال انگیز نعرے بازی پُروقار جُلوسِ میلاد کو مُنتَشِر کرسکتی ہے، پُراَمن رہنے میں آپ کی اپنی بھلائی ہے۔ خدانخواستہ اگر کہیں ہلکا پُھلکا پتھراؤ ہو بھی جائے تب بھی جذبات میں آکر جوابی کاروائی پر نہ اُتر آئیں کہ اس طرح آپ کا جلوسِ میلاد تِتّربِتّر اور دشمن کی مُرادبار آور۔۔۔۔۔

غُنچے چٹکے، پُھول مہکے ہر طرف آئی بہار — ہوگئی صبحِ بہاراں عیدِ میلادُ النّبی

(وسائلِ بخشش، ص۴۶۵)

مزید معلومات کے لیے رسالہ "صبحِ بہاراں" کا مطالعہ کیجیے۔ https://www.dawateislami.net/

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب — صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ربیعُ الاوّل کے نوافل

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اللہ کریم کا قرب پانے اور اس کی رضا حاصل کرنے کا ایک بہترین ذریعہ نوافِل بھی ہیں، بُزرگانِ دین رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِم فرائض وواجِبات کے ساتھ ساتھ نوافِل کی کثرت فرمایا کرتے تھے۔

جنّت میں آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا پڑوس

بارہویں تاریخ کو نبیِّ پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی روحِ پاک کو تحفہ پہنچانے کی نیّت سے 20 رَکعت نَفْل پڑھئے اور ہر رَکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد 21 مرتبہ سورۂ اخلاص (قُل ھُوَاللّٰہُ اَحَد) پڑھئے۔ ایک شخص ہمیشہ یہ نَماز پڑھتا تھا اُسے خواب میں نبیِّ پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت ہوئی آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فرمارہے تھے کہ ہم تمہیں اپنے ساتھ جنّت میں لے کر جائیں گے۔[1]

باغِ جنّت میں جَوار اپنا عطا فرمادو　　　خُلد میں ہر گھڑی جلوہ میں تمہارا دیکھوں

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بارہ ربیعُ الاوّل کا روزہ

12 ربیعُ الاوّل کے دن روزہ رکھئے کہ حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی وِلادت کے دن روزہ رکھنا اللہ پاک کی نعمت کا شُکر ہے اور اس میں بہت زیادہ اَجْر و ثواب بھی ہے۔ خود نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہر پیر شریف (Monday) کو روزہ رکھ کر اپنا یومِ وِلادت مناتے تھے جیسا کہ حضرتِ سیِّدُنا اَبُو قَتادہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ فرماتے ہیں: بارگاہِ رسالت میں پیر کے روزے کے بارے میں پوچھا گیا تو اِرشاد فرمایا: ”اِسی دن میری وِلادت ہوئی اور اسی

1 ... جواہر خمسہ، ص 21، کوئٹہ۔

روز مجھ پر وَحی نازِل ہوئی۔"[1]

نعمت کے شُکرانے میں روزہ

بِلا شُبہ رحمتِ عالم صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی تشریف آوری کی نعمت سے دنیا و آخرت کے فوائد و منافع پورے ہو گئے اور اسی نعمت کے طفیل اللہ پاک کا دین مکمل ہوا جسے اس نے اپنے بندوں کے لئے پسند فرمایا اور اس دین کو قبول کرنا دنیا و آخرت میں لوگوں کی سعادت مندی کا سبب ہے۔ اور ایسے دن کا روزہ رکھنا بہت اچھا ہے جس میں اللہ پاک کے بندوں پر اس کی نعمتیں نازل ہوتی ہیں۔[2]

1000 سال کی عبادت کا ثواب

اللہ پاک کی عظیم نعمت کا شکر ادا کرنے کے لئے اس ماہِ مبارک میں زیادہ سے زیادہ نفلی عبادات کیجئے۔ جواہرِ غیبی میں ہے کہ 12 ربیعُ الاوّل کے دن روزہ رکھنے والے کو 1000 سال کی عِبادت کا ثواب ملتا ہے نیز پانچ، سولہ اور چھبیس ربیعُ الاوّل کو روزہ رکھنے کا بھی بہت ثواب ہے۔[3]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب　　　صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

زیارتِ رسول صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ واٰلِهٖ وَسَلَّم کے وظیفے

(1) ربیعُ الاوّل شریف میں دُرود شریف کثرت سے پڑھیے۔ پہلی تاریخ سے 12 تاریخ تک روزانہ ایک ہزار مرتبہ یہ دُرودِ پاک پڑھنا افضل ہے: **اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی**

---

1 ... مسلم، کتاب الصیام، باب استحباب صیام ثلاثة...الخ، ص ۴۵۵، حدیث: ۲۷۵۰، دار الکتب العربی، بیروت.

2 ... لطائف المعارف، ص ۱۰۷.

3 ... جواہر غیبی، ص 617، مطبع منشی نول کشور لکھنؤ۔

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔ جو شخص یہ دُرود شریف پڑھ کر باوُضُو سوئے اِنْ شَآءَ اللہ زیارتِ رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نصیب ہو گی۔[1]

مجھے یا نبی! تری دید ہو، تِری دید ہو مری عید ہو
تجھے جس نے دیکھا ہزار بار! اُسے پھر بھی تشنہ لبی رہی (وسائلِ بخشش)

(2) جو کوئی اس مہینے کی تمام تاریخوں میں عشا کی نماز کے بعد یہ دُرودِ پاک ”اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ“ 1125 مرتبہ پڑھے تو اِنْ شَآءَ اللہ خواب میں ضَرور نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا۔[2]

نبی کی دید ہماری ہے عید یا اللہ عطا ہو خواب میں دیدارِ مصطفٰے یارب! (وسائلِ بخشش)

(3) اگر کوئی اس مبارک مہینے میں یہ دُرود شریف ”اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ“ سوا لاکھ مرتبہ پڑھے تو حضور پُر نور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت سے نواز دیا جائے گا۔[3]

کبھی تو مجھے خواب میں میرے مولیٰ ہو دیدارِ ماہِ عَرب یاالٰہی

(4) محبِّ اعلیٰ حضرت علّامہ شاہ محمد رکنُ الدّین رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: جب ربیعُ الاوّل کا چاند نظر آئے تو اِس رات 2۔2 رَکعت کر کے 16 رَکعت نَفْل پڑھے۔ ہر رَکعت میں اَلْحَمْد شریف کے بعد ” قُلْ ھُوَاللہُ اَحَد “ تین تین مرتبہ پڑھے۔ جب

---

1 ... اسلامی مہینوں کے فضائل و مسائل، ص37، عطاری پبلشرز، کراچی۔
2 ... رکن دین، ص164، شبیر برادرز، لاہور۔
3 ... رکن دین، ص164۔

16 رکعت پڑھ لے تو یہ دُرُود شریف ایک ہزار مرتبہ پڑھے: "**اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہ**" اور 12 روز تک یہ پڑھتا رہے تو حضور سراپا نور صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی خواب میں زیارت ہو گی۔ مگر عشا کی نماز کے بعد اِس کو پڑھا کرے اور پھر باوُضُو سویا کرے۔[1]

مدنی پھول: زیارتِ رسول صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے طالب کو حلال کھانے، سچ بولنے اور سُنّتِ حبیبِ خدا صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا پابند رہنا ضَروری ہے اور باوُضُو سوئے۔[2]

دیدار کے قابل تو نہیں چشمِ تمنا
لیکن وہ کبھی خواب میں آئیں تو عجب کیا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

خوش رہنے کا وظیفہ

جو کوئی ربیعُ الاوّل کی بارہویں تاریخ کو یہ کلمات پڑھے وہ پورا سال خوش رہے گا اور یہ بھی منقول ہے کہ وہ بے حساب جنّت میں جائے گا۔ وہ کلمات یہ ہیں: **بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ** (7بار) **یَااَللّٰہُ** (7بار) **یَارَحْمٰنُ** (7بار) **یَاغَفُوْرُ** (7بار) **یَارَحِیْمُ** (7بار) **یَاحَنَّانُ** (7بار) **یَامَنَّانُ** (7بار) **یَادَیَّانُ** (7بار) **یَاسُبْحَانُ** (7بار)۔[3]

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلہٖ وَسَلَّمَ اللہ کریم کی عظیم نعمت و رحمت ہیں اور رحمتِ الٰہی ملنے پر خوشی منانے اور نعمتِ خداوندی کا

1...رکن دین، ص164۔
2...اسلامی مہینوں کے فضائل و مسائل، ص37، ملخصاً۔
3...جواہر خمسہ مترجم، ص101۔

چرچا کرنے کا حکم تو خود اللہ پاک نے ارشاد فرمایا ہے جیسا کہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

(1) قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَ بِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ؕ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۵۸﴾ (پ11، یونس:58)

ترجَمۂ کنز الایمان: تم فرماؤ اللہ ہی کے فضل اور اُسی کی رَحمت اور اُسی پر چاہیے کہ خُوشی کریں وہ اُن کے سب دَھن دولت سے بہتر ہے۔

(2) وَ اَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿۱۱﴾ (پ30، الضحیٰ:11)

ترجَمۂ کنز الایمان: اور اپنے رب کی نعمت کا خوب چرچا کرو۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دنیا بھر میں مسلمان اس حکمِ قرآنی پر عمل کرتے ہوئے ماہِ ربیعُ الاوّل میں میلاد کی محفلیں سجاتے ہیں جس میں پیارے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا ذکرِ ولادت اور آپ کی شان و عظمت بیان کی جاتی ہے جو ایک مستحب اور اعلیٰ ترین کام ہے۔

ولادتِ شہِ دیں ہر خوشی کی باعث ہے
ہزار عید سے بھاری ہے بارہویں تاریخ [1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب   صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

میلاد شریف کا مقصد

اے عاشقانِ رسول! مجلسِ میلادِ پاک افضل ترین مَنْدُوبات (مستحبات) اور اعلیٰ ترین مُسْتَحْسَنات (نیک کاموں میں) سے ہے۔[2] حضرت سَیِّدُنا علامہ عَبْدُالرَّحْمٰن بن جوزی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میلاد منانے میں شیطان کی تذلیل (یعنی ذلت و رسوائی) اور اہلِ ایمان کی تقویت (یعنی مضبوطی) ہے۔[3]

1...ذوقِ نعت، ص122۔

2...الحق المبین، ص100، مکتبۃ المدینہ، کراچی۔

3...سبل الھدی و الرشاد، الباب الثالث عشر فی اقوال العلماء...الخ، ۱/۳۶۳، دار الکتب العلمیۃ، بیروت۔

حضرت سیِّدُنا امام جلالُ الدین عبدُالرَّحمٰن سیوطی رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: نبیِّ پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ولادت منانے والے کو ثواب ملتا ہے کہ اس میں حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تعظیم اور آپ کی ولادتِ باسعادت پر خوشی و شادمانی کا اظہار ہے۔ ہمارے لئے مستحب ہے کہ حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ولادت پر اظہارِ شکر کے لیے اجتماع کریں، کھانا کھلائیں اور اسی طرح کی دوسری نیکیاں کریں نیز خوشی و مسرت کا اظہار کریں۔[1]

رہے گا یوں ہی ان کا چرچا رہے گا　　پڑے خاک ہو جائیں جل جانے والے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب　　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

میلاد شریف کے فائدے

اللہ کریم کی طرف سے جشنِ ولادت مَنانے والوں کو بے شُمار دِینی و دُنیاوی رحمتیں ملتی ہیں جیسا کہ حضرت سیّدنا امام ابن جوزی رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جشنِ ولادت پر فرحت و مسّرت کرنے والے کے لیے یہ خوشی جہنّم سے رکاوٹ بنے گی، جو جشنِ ولادت کی خوشی میں ایک درہم خرچ کرے تو نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اس کی شفاعت فرمائیں گے، ربِّ کریم اسے ایک درہم کے بدلے 10 درہم عطا فرمائے گا۔ اے اُمّتِ محبوب! تمہارے لیے خوشخبری ہو، تم دنیا و آخرت میں خیرِ کثیر کے حق دار قرار پائے۔ حضرت سَیِّدُنا احمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا جشنِ ولادت منانے والے کو برکت، عزّت، بھلائی اور فخر ملے گا، موتیوں کا عمامہ اور سبز حلّہ (یعنی لباس) پہن کر وہ داخلِ جنّت ہو گا۔[2]

1...الحاوی للفتاوی، حسن المقصد فی عمل المولد، ۱/ ۲۲۲، ۲۳۰، دار الفکر، بیروت.

2...مجموع لطیف الانسی، مولد العروس، ص۲۸۱، دار الکتب العلمیۃ، بیروت.

حضرت سیِّدُنا امام احمد بن محمد قسطلانی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ولادتِ باسعادت کے دنوں میں محفلِ میلاد کرنے کے فوائد میں سے تجربہ شدہ فائدہ ہے کہ اس سال امن وامان رہتا ہے۔ اللہ پاک اُس شخص پر رَحمت نازِل فرمائے جس نے ماہِ وِلادت کی راتوں کو عید بنالیا۔"[1]

شیخِ محقق، حضرت سیِّدُنا شیخ عبد الحق مُحدِّث دہلوی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ہمیشہ سے ہی مسلمان حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی ولادت کے مہینے میں (میلاد کی) محفلیں کرتے ہیں اور اس مہینے کی راتوں میں خوب صدقہ وخیرات کرتے ہیں۔ ان لوگوں پر اس عمل کی برکت سے ہر قسم کی برکتیں ظاہر ہوتی ہیں۔ اس محفلِ میلاد کے خصوصی مُجرَّبات میں سے یہ ہے کہ وہ سال بھر تک امان پاتے ہیں اور اس میں حاجت روائی، مقصود برآری (یعنی مرادیں پوری ہونے) کی بڑی بشارت ہے۔ اللہ پاک اس شخص پر بہت زیادہ رحمتیں نازل فرمائے جس نے میلاد مبارک کے دن کو عید بنایا۔[2]

نور کی پھوہار برسی چار سو ہے روشنی — ہو گیا گھر گھر چراغاں عید میلاد النبی
چار جانب دھوم ہے سرکار کے میلاد کی — جھومتا ہے ہر مسلماں عید میلادالنبی[3]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب — صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی اور جشنِ ولادت

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک، دعوتِ اسلامی کا جشنِ ولادت منانے کا اپنا ایک مُنْفَرِد (مُن۔فَ۔رِد) انداز ہے، دنیا کے بے شمار مُمالِک میں دعوتِ

1...مواہب اللدنیۃ، المقصد الاول، ذکر رضاعہ وما معہ، ۱/۷۸.

2...ما ثبت من السنۃ، ص ۱۰۲، ملتقطاً.

3...وسائلِ بخشش، ص379، مکتبۃ المدینہ، کراچی۔

اسلامی کے زیرِ اِہتِمام عیدِ میلادُ النّبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شب کو عظیمُ الشّان اجتماعِ مِیلاد ہوتا ہے اور ایک بہت بڑا اِجتِماعِ میلاد کراچی عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ میں ہوتا ہے۔ اِس کی بَرَکتوں کے کیا کہنے ! اس میں شرکت کرنے والے نہ جانے کتنے ہی خوش نصیبوں کی زندگیوں میں مَدَنی انقِلاب برپا ہو جاتا ہے ایک عاشقِ رسول کا کچھ اِس طرح کا بیان ہے : شبِ عیدِ میلادُ النّبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ککری گراؤنڈ کراچی میں دعوتِ اسلامی کی طرف سے ہونے والے بڑی رات کے غالِباً دُنیا کے سب سے بڑے اِجتماعِ میلاد میں ہم چند اسلامی بھائی حاضِر ہوئے۔ بَر سَبیلِ تذکِرہ ایک اسلامی بھائی کہنے لگے : دعوتِ اسلامی کے اِجتماع میلاد میں پہلے کافی رِقّت ہوا کرتی تھی اَب وہ بات نہیں رہی۔ یہ سُن کر دوسرا بولا : یار ! آپ کی یہاں بُھول ہو رہی، ہے اِجتماعِ میلاد کی کیفیت تو وُہی ہے مگر ہمارے دلوں کی کیفیت پہلے کی سی نہیں رہی، ذِکرِ رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بھلا کیسے بدل سکتا ہے ! ہماری ذِہنیت تبدیل ہو گئی ہے ! اگر آج بھی ہم تنقید کی خشک وادیوں میں بھٹکنے کے بجائے بصد عقیدت تاجدارِ رسالت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے حَسین تصوُّر میں ڈوب کر نعت شریف سنیں تو اِنْ شَآءَ اللہ کرم بالائے کرم ہو گا۔ پہلے اسلامی بھائی کا شیطانی وسوسوں پر مبنی غیر ذِمّہ دارانہ اعتراض اگرچِہ قدموں کو مُتَزَلزَل کر کے، بوریت دِلا کر اجتِماعِ میلاد سے محروم کر کے واپَس گھر پہنچانے والا تھا مگر دوسرے اسلامی بھائی کا جواب صد کروڑ مرحبا ! کہ وہ نفسِ لَوّامہ کو جگانے والا اور شیطان کو بھگانے والا تھا۔ چُنانچِہ وہ جواب بِالصّواب تاثیر کا تیر بن کر میرے جگر میں پیوست ہو گیا میں نے ہِمّت کی، قدم اُٹھائے اور اجتِماعِ میلاد کے وَسط (بیچ) میں جا پہنچا اور عاشِقانِ رسول کے اندر جم کر بیٹھ گیا اور نعتوں کے پُر کیف نغموں

میں کھو گیا۔ صُبحِ صادِق کا سہانا وقت قریب آیا، تمام عاشِقانِ رسول صُبحِ بہاراں کے اِستقبال کیلئے کھڑے ہو گئے، اجتماع پر ایک وَجد سا طاری تھا، ہر طرف مرحبا کی دھومیں مچی تھیں، شاہِ خیرُ الانام صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بار گاہِ بے کس پناہ میں دُرُود و سلام کے گلدستے پیش کئے جا رہے تھے، عاشقانِ رسول کی آنکھوں سے سَیلِ اشک رواں تھے، ہر طرف سے آہوں اور سسکیوں کی آوازیں آرہی تھیں، مجھ پر بھی عجیب کیف و مستی طاری تھی، میری گنہگار آنکھوں نے ہر طرف ہلکی ہلکی بُوندکیاں اور خوشگوار پُھوار برستی دیکھی، گویا سارے کا سارا اجتماع بارانِ رَحمت میں نہا رہا تھا، مَیں سر کی آنکھیں بند کئے پیارے پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے حسین تصوُّر میں گم دُرُود و سلام پڑھنے میں مشغول تھا۔ یکا یک دل کی آنکھیں کُھل گئیں، سچ کہتا ہوں، جس کا جشنِ ولادت منایا جا رہا تھا اُسی پیارے پیارے آقا مکّے مدینے والے مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے مجھ سراپا گنہگار و سزاوارِ ذَم پر کرم بالائے کرم فرمادیا، اور مجھے اپنا جلوۂ زیبا دکھا دیا، اَلْحَمْدُ للہ دیدارِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے کلیجہ ٹھنڈا ہو گیا۔ واقعی اُس اسلامی بھائی نے بِالکل سچ کہا تھا کہ دعوتِ اسلامی کا اجتماعِ میلاد تو حسبِ سابِق سوز و رقّت والا ہی ہے مگر ہماری اپنی کیفیت بدل گئی ہے اگر ہم مُتوجّہ رہیں تو آج بھی اُن کے جلوے عام ہیں۔

آنکھ والا ترے جوبن کا تماشہ دیکھے　　　دیدۂ کور کو کیا آئے نظر کیا دیکھے

کوئی آیا پا کے چلا گیا، کوئی عمر بھر بھی نہ پا سکا
یہ بڑے کرم کے ہیں فیصلے یہ بڑے نصیب کی بات ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب　　　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جشنِ ولادت منانے کی 13 نیّتیں

﴿1﴾ حکمِ قرآنی وَ اَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿۱۱﴾ (ترجَمۂ کنزالایمان: اور اپنے ربّ کی نعمت کا خوب چرچا کرو۔ (پ۳۰، الضّحیٰ:۱۱)) پر عمل کرتے ہوئے اللہ پاک سب سے بڑی نِعمت کا چرچا کروں گا ﴿2﴾ رِضائے الٰہی پانے کیلئے جشنِ ولادت کی خوشی میں لائٹنگ کروں گا ﴿3﴾ جبرئیلِ امین عَلَیْہِ السَّلام نے شبِ ولادت جو تین جھنڈے گاڑے تھے اِس کی پیروی میں جھنڈے لہراؤں گا ﴿4﴾ دھوم دھام سے جشنِ ولادت مناکر کُفّار پر عَظمتِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا سکّہ بٹھاؤں گا (گھر گھر چَراغاں اور سبز جھنڈے دیکھ کر کُفّار یقیناً حیران ہوتے ہوں گے کہ مسلمانوں کو اپنے نبی کی ولادت سے والہانہ پیار ہے) ﴿5﴾ ظاہِری سجاوٹ کے ساتھ ساتھ توبہ واستغفار کے ذَرِیعے اپنا باطِن بھی سجاؤں گا ﴿6﴾ بارھویں رات کو اِجتماعِ میلاد اور ﴿7﴾ عیدِ میلادُ النّبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے دن نکلنے والے جُلوسِ میلاد میں شرکت کرکے ذِکرِ خدا و مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سعادتیں اور ﴿8﴾ عُلَما اور ﴿9﴾ نیک لوگوں کی زیارتیں اور ﴿10﴾ عاشِقانِ رسول کے قُرب کی بَرَکتیں حاصِل کروں گا ﴿11﴾ جُلوسِ میلاد میں حتَّی الْاِمکان باوُضو رہوں گا اور ﴿12﴾ مسجِد کی نمازِ باجماعت تَرک نہیں کروں گا ﴿13﴾ حسبِ توفیق "تقسیمِ رسائل" کروں گا۔ (یعنی مکتبۃ المدینہ کے رسائل وغیرہ جلوسِ میلاد میں تقسیم کروں گا)۔

یاربِّ مصطفٰے! ہمیں خوش دلی اور اچّھی اچّھی نیّتوں کے ساتھ جشنِ ولادت منانے کی توفیق مرحمت فرما اور جشنِ ولادت کے صدقے ہمیں جنّتُ الفردوس میں بے حساب داخِلہ عنایت کر۔

بخش دے ہم کو الٰہی! بہرِ میلادُ النّبی
نامۂ اعمال عِصیاں سے مِرا بھرپور ہے

(وسائلِ بخشش، ص۴۷۷)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ربیعُ الاوّل کا میلاد شریف

(اَز: حکیمُ الاُمّت حضرتِ مفتی احمد یار خان رَحمۃُ اللہِ علیہ)

ربیعُ الاوّل بارہویں تاریخ حُضُورِ انور صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی ولادتِ پاک کی خوشی میں روزہ رکھنا ثواب ہے مگر بہتر ہے کہ دو روزے رکھیں اور اس مہینے میں محفلِ میلاد شریف کرنے سے تمام سال گھر میں بَرَکتیں اور ہر طرح کا اَمن رہتا ہے۔ (روح البیان، پ۲۶، الفتح: تحت ۲۹، ۹/۵۷ ملخصا)

اِس کا بہت تجربہ کیا گیا ہے اور گیارہویں، بارہویں تاریخوں کی درمیانی رات کو تمام رات جاگے اس رات میں غسل کرے، نئے کپڑے بدلے، خوشبو لگائے، ولادتِ پاک کی خوشی کرے اور بِالکل ٹھیک صُبح صادِق کے وَقت قِیام اور سَلام کرے۔ اِنْ شَآءَ اللہ جو بھی نیک دُعا مانگے قَبول ہو گی۔ بہت ہی مجرَّب ہے۔ اِعتقاد شَرط ہے۔ لاولد، مریض اور بہت مصیبت زدوں پر آزمایا گیا، دُرست پایا مگر قِیام اور سَلام کا وَقت نہایت صحیح ہو۔

(اسلامی زندگی، ص 132)

978-969-722-139-4
01082101

DAWAT-E-ISLAMI

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@mak... ...@dawateislami.net

www.dawateislami.net